خلافت اور ترقیات

شہد کی مکھی کے پیٹ سے نکلنے والے شہد کی افادیت سے کون واقف نہیں ہے۔یہ شہد بیماریوں سے شفا، غذائیت اور لذت کا سبب ہے۔مگر بہت تھوڑے لوگ جانتے ہیں اس قدر فائدہ مند چیز کی تھوڑی سی مقدار کی تیاری کے لئے مکھیوں کو کس قدر مسلسل محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہے۔ان کو کس قدر مشقت برداشت کرنی پڑتی ہے۔اور سب سے بڑھ کر اطاعت اور فرمانبرداری کے اعلیٰ ترین اور نہایت ہی قابلِ تقلید نمونے قائم کر کے ہی یہ چھوٹی چھوٹی مکھیاں ایک شفا بخش اور فائدہ مند چیز بنانے کے قابل ہوتی ہیں۔اور ان کو اطاعت اور فرمانبرداری کا یہ انعام ملا کہ ان کو خدا کی وحی نصیب ہوئی اور خدا کے پاک کلام میں ان کا ذکر آیا۔

بالکل ایسا ہی معاملہ مومنوں کا بھی ہے وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ایک ملکہ یعنی خلیفہ وقت کی سچی اطاعت کرتے ہیں تب جا کر ان کو ایمان کا پھل اور خدا کی رضا کی نعمت اور دونوں جہانوں کی حسنات ملتی ہیں۔

اب یہ تو پتہ چل گیا کہ خلافت کی اطاعت میں ہی سب برکت اور بھلائی اور فلاح ہے۔مگر اطاعت ہو کیسی؟ اس بابت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا یہ اقتباس ہماری درست رہنمائی کرتا ہے۔آپؓ فرماتے ہیں:

”خلافت کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جس وقت خلیفہ کے منہ سے کوئی لفظ نکلے اس وقت سب سکیموں، سب تجویزوں اور سب تدبیروں کو پھینک کر رکھ دیا جائے۔اور سمجھ لیا جائے کہ اب وہی سکیم وہی تجویز اور وہی تدبیر مفید ہے جس کا خلیفۂ وقت کی طرف سے حکم ملا ہے۔جب تک یہ روح جماعت میں پیدا نہ ہو اس وقت تک سب خطبات رائیگاں، تمام سکیمیں باطل اور تمام تدبیریں ناکام ہیں۔“

(خطبہ جمعہ 24جنوری 1936)

خدا ہمیں اس کی حقیقی توفیق بخشے مگر اب اس سب کے بعد انعام کیا ملے گا وہ خدا نے سورہ نور میں بتایا ہے کہ ایسے مومنوں کو جو اس قابل ہوں گے ان میں خلافت کی نعمت رکھی جائے گی اور وہ خدا کی پسندیدگی کے نیچے ہوں گے لوگ تو ایک دنیاوی حاکم کی رضامندی اور پسندیدگی کی خاطر ساری زندگی گزار دیتے ہیں مگر جن کو مَلِکُ الْاَمْلَاک کی رضامندی مل جائے ان کی قسمت کے کیا کہنے۔

پھر خدا ایسے لوگوں کو تمکنت اور بلندی اور کامیابیاں عطا کرے گا۔اور خدا کے مومن بندوں کو خلافت کی اطاعت کی وجہ سے خوف اور دکھ امن اور سکون میں بدل دئے جائیں گے۔ایسے لوگوں کو خداتعالیٰ عبادت کی توفیق دیتا ہے اور انسانی زندگی اولین اور بنیادی مقصد ہے۔

پھر دنیا میں لوگوں کو اپنی مہربان حکومتوں کے چلے جانے کا بھی خوف رہتا ہے کہ آج یہ ہیں کیا پتہ کل کون آئیں مگر خلافت کی اطاعت اور غلامی کرنے والوں کو صادق اور امین ﷺ نے خوشخبری دی ہے کہ یہ سلسلہ قیامت تک چلنے والا ہے صرف تم وفا کرنے والے بن جاؤ خدا تم سے وفا کرے گا۔

ع

خلافت پاسبانِ مومنیں ہے

خلافت ہی سے شانِ مومنیں ہے

پس میں اپنی بات کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام پر ختم کرتا ہوں۔

آپ نے فرمایا:

”پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے۔تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں۔اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ہماری ساری ترقیات کا دارو مدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔“

اے خدا تو ہمیں اس کی توفیق دے۔آمین